893

# ایجنڈا

# برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

## منعقدہ، 20۔ جون 2012

## تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

## سرکاری کارروائی

## سالانہ بجٹ گوشوارہ بابت سال 13-2012

## مطالبات زر برائے سال 13-2012 پر بحث اور رائے شماری

| | | |
|---|---|---|
| مطالبہ نمبر PC-21001 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 54 لاکھ 57 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "افیون" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 1 تا 9 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21002 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 2 ارب 95 کروڑ 98 لاکھ 25 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 11 تا 48 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21003 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 5 کروڑ 74 لاکھ 46 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 49 تا 63 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21004 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 20 کروڑ 9 لاکھ 61 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2013 کو | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 65 |

| | | |
|---|---|---|
| | ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگراخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"اسٹامپ"برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تا74ملاحظہ فرمائیں۔ |

894

| | | |
|---|---|---|
| مطالبہ نمبر PC-21005 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جوایک ارب 82کروڑ28لاکھ64 ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل اداخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 2013-2012جلد اول کے صفحات 75تا98ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21006 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو5کروڑ12لاکھ90ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"رجسٹریشن"برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 99تا109ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21007 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو10کروڑ49لاکھ70ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگراخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"اخراجات برائے قوانین موٹرگاڑیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات111تا125ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21008 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو37کروڑ57لاکھ9ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"دیگر ٹیکس و محصولات"برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات127تا153ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21009 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو10۔ارب22کروڑ96لاکھ70 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات |

| | | |
|---|---|---|
| | 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد" آبپاشی و بحالی اراضی"برداشت کرنے پڑیں گے۔ | 155تا 290 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21010 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 22۔ارب 65کروڑ 2لاکھ 82ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ "مد انتظام عمومی "برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 307تا 751 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21011 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 7۔ارب 37کروڑ 59لاکھ 77ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"نظام عدل"برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 753تا811ملاحظہ فرمائیں۔ |

895

| | | |
|---|---|---|
| مطالبہ نمبر PC-21012 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 5۔ارب 28کروڑ 6لاکھ 56ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"اخراجات برائے جیل خانہ جات و سزا یافتگان کی بستیاں"برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 813تا850ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21013 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 61۔ارب 50کروڑ 88لاکھ 5ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"پولیس"برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 851تا936ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21014 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 6کروڑ 57لاکھ 59ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"عجائب خانہ جات"برداشت کرنے | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 937تا950ملاحظہ فرمائیں۔ |

پڑیں گے۔

مطالبہ نمبر
PC-21015

**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو29- ارب 42 کروڑ56 لاکھ80ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد اول کے صفحات 951تا1187ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر
PC-21016

**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو36-ارب 80 کروڑ70 لاکھ 41 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال2013-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد خدمات" صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 1تا312ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر
PC-21017

**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو2-ارب61کروڑ91لاکھ81ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 313تا352ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر
PC-21018

**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو5-ارب56کروڑ28لاکھ19ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"زراعت"برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 353تا470ملاحظہ فرمائیں۔

896

مطالبہ نمبر
PC-21019

**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو39کروڑ68لاکھ69ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30- جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ماہی پروری"برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 471تا486ملاحظہ فرمائیں۔

| | | |
|---|---|---|
| مطالبہ نمبر PC-21020 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 2۔ارب 90 کروڑ 5 لاکھ 98 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ویٹرنری" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 487 تا 602 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21021 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 14 کروڑ 27 لاکھ 2 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 603 تا 625 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21022 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 7۔ارب 20 کروڑ 70 لاکھ 76 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"صنعتیں" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 627 تا 679 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21023 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو ایک ارب 92 کروڑ 44 لاکھ 93 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"متفرق محکمہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 681 تا 778 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21024 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 3۔ارب 15 کروڑ 91 لاکھ 86 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد" سول ورکس" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 779 تا 825 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-21025 | ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 3۔ارب 33 کروڑ 13 لاکھ 90 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"مواصلات" برداشت کرنے پڑیں | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 827 تا 876 ملاحظہ فرمائیں۔ |

گے۔

897

مطالبہ نمبر PC-21026

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو32کروڑ29لاکھ12ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ"برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 877تا893ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر PC-21027

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 28کروڑ74لاکھ87ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ریلیف"برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 895تا908ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر PC-21028

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو55۔ارب73کروڑ62لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد" پنشن"برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 915تا920ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر PC-21029

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو14کروڑ65لاکھ57ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ"برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 921تا944ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر PC-21030

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو34۔ارب روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"سبسڈیز"برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 945تا949ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر PC-21031

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو2۔کھرب17۔ارب26کروڑ72 لاکھ49ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی

تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 951تا1125ملاحظہ فرمائیں۔

فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرقات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

| | | |
|---|---|---|
| مطالبہ نمبر PC-21032 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 5 کروڑ 11 لاکھ 72 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 1127 تا 1141 ملاحظہ فرمائیں۔ |

898

| | | |
|---|---|---|
| مطالبہ نمبر PC-13033 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو ایک کھرب 16۔ ارب 17 کروڑ 97 لاکھ 94 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "غلے اور چینی کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 1143 تا 1161 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-13034 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 2 کروڑ 68 لاکھ 35 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "میڈیکل سٹورز اور کوئلے کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 1163 تا 1173 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-13035 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 10 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "قرضہ جات برائے سرکاری ملازمین" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 1175 تا 1179 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-13050 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 8۔ ارب 50 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرمایہ کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 1205 تا 1209 ملاحظہ فرمائیں۔ |

| | | |
|---|---|---|
| مطالبہ نمبر PC-22036 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو ایک کھرب 65۔ارب 67کروڑ 8 لاکھ 38ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ترقیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر (ترقیات) برائے سال13-2012 جلد اول کے صفحات 1تا834 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-12037 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو19۔ارب 83کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعمیرات آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر (ترقیات) برائے سال13-2012 جلد دوم کے صفحات 1تا41 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-12038 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو3 کروڑ 90لاکھ 38ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زرعی ترقی و تحقیق" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر(ترقیات) برائے سال13-2012 جلد دوم کے صفحات43تا46 ملاحظہ فرمائیں۔ |

899

| | | |
|---|---|---|
| مطالبہ نمبر PC-12040 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو1۔ارب 50کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ٹاؤن ڈویلپمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر(ترقیات) برائے سال13-2012 جلد دوم کے صفحات47تا50 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-12041 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو32۔ارب 4کروڑ 50لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شاہرات و پل" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر (ترقیات) برائے سال13-2012 جلد دوم کے صفحات 51تا159 ملاحظہ فرمائیں۔ |
| مطالبہ نمبر PC-12042 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو30۔ارب 91 کروڑ 51 لاکھ 24ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر (ترقیات) برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات161تا381 ملاحظہ فرمائیں۔ |

فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرکاری عمارات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

| | | |
|---|---|---|
| مطالبہ نمبر PC-12043 | **ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 10۔ارب 94 کروڑ 73 لاکھ 68 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "قرضہ جات برائے میونسپلٹیز/ خود مختار ادارہ جات وغیرہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔ | تفصیلی گوشوارہ مطالبات زر (ترقیات) برائے سال 13-2012 جلد دوم کے صفحات 383 تا 396 ملاحظہ فرمائیں۔ |

901

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## پندرھویں اسمبلی کا اڑتیسواں اجلاس

## بدھ،20۔جون2012

## (یوم الاربعاء،29۔رجب المرجب1433ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بجے زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

---

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿٩﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ﴿١٤﴾ عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿١٩﴾

**سورة النّجم آیات 1تا19**

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے (1) کہ تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں (2) اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں (3) یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے (4) ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا ((5)) (یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے (6) اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے (7) پھر قریب ہوئے اور مزید آگے بڑھے (8) تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم (9) پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا (10) جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ مانا (11) کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ (12) اور انہوں نے

اس کوایک بار بھی دیکھا ہے(13) پرلی حد کی بیری کے پاس(14)اسی کے پاس رہنے کی جنت ہے(15)جب کہ اس بیری پرچھار ہا تھا جو چھار ہا تھا(16)ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی(17)انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں(18) بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا(19)

**وماعلینا الاالبلاغo**

نعت رسول مقبولﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

## نعت رسول مقبولﷺ

جو گلے لگائے عدو کو بھی وہ رسولؐ میرا رسولؐ ہے
کوئی خالی ہاتھ گیا نہیں یہ میرے سخی کا اصول ہے
تو جو چاہے راضی ہو مصطفیٰؐ تو جو چاہے تجھ کو ملے خُدا
کسی ٹوٹے دل کو تلاش کر کہ وہ دل خدا کو قبول ہے
وہ جہاں جہاں سے گزر گئے وہاں پھول مہکے بہار کے
وہ جہاں گئے وہ جہاں رُکے وہاں رحمتوں کا نزول ہے
وہ نبیؐ جو میرا بھلا کرے میری بخششوں کی دُعا کرے
مجھے بھول جائے وہ حشر میں میرے دشمنوں کی یہ بھول ہے
اسے ڈر ہے نہ کوئی غم ہے نبیؐ کا اُس پہ سدا کرم
ہے وہ ہر نگاہ میں محترم جو غلام آل بُتول ہے

**جناب سپیکر:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

**محترمہ سیمل کامران:** پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** ابھی مہربانی فرمائیں!

**محترمہ سیمل کامران:** جناب سپیکر! بہت important بات ہے۔

**جناب سپیکر:** سب کی بات important ہے۔

**محترمہ سیمل کامران:** جناب سپیکر! ریاض فتیانہ کا گھر جلا دیا گیا ہے۔ پنجاب حکومت پر دہشت گردی کا پرچہ کاٹا جائے۔۔۔(شور وغل)

## تحاریک استحقاق

**جناب سپیکر:** کوئی طریق کار بنائیں۔ اب ہم Privilege Motions لیتے ہیں۔ تحریک استحقاق نمبر16/12 کرنل (ریٹائرڈ) شبیر اعوان صاحب کی ہے اس کا جواب دیں۔۔۔(شور وغل)

### سوزوکی کارپوریشن کے اہلکاروں کی معزز ممبر اسمبلی سے غلط بیانی اور گمراہ کن اطلاعات

(۔۔۔جاری)

**پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر سندھو):** جناب سپیکر! محکمہ ہذا نے تحریک استحقاق نمبر16/12 کی کاپی متعلقہ وفاقی وزارت کو کارروائی کے لئے بھیج دی ہے۔

**جناب سپیکر:** محترمہ! ان کی بات سنیں، جواب آنے دیں۔ اس کے بعد بات سنوں گا، اب نہیں سنوں گا۔

**محترمہ سیمل کامران:** آپ ہماری بات نہیں سن رہے ہیں۔

**جناب سپیکر:** آپ کی بات سنیں گے، سنیں گے۔ مجھے تحاریک استحقاق کا جواب لینے دیں۔ اسی طرح چیختے چلاتے رہیں گے، اس کا کیا فائدہ؟ مجھے لکھ پڑھ کر دیں۔(شور وغل)

**محترمہ سیمل کامران:** جناب سپیکر! اس طرح جاتی عمرہ بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ یہ قاتل وزیراعلیٰ ہے۔(شور وغل)

**جناب سپیکر:** مجھےannouncementکرنے دیں۔۔۔(شوروغل)

**جناب محمد یار ہراج:** جناب سپیکر!ایک لوٹے وزیر نے میرے گھر پر حملہ کرایا ہے، مجھے بات کرنے دی جائے۔۔۔

**جناب سپیکر:** جی، بات کریں۔ مجھے ان کی بات سننے دی جائے۔۔۔(شوروغل)

**جناب محمد یار ہراج:** شکریہ۔جناب سپیکر!۔۔۔

**معزز ممبران حزب اقتدار:** ڈاکو، ڈاکو، ڈاکو۔۔۔

## پوائنٹ آف آرڈر

**جناب محمد یار ہراج:** جناب سپیکر!میں پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتا ہوں۔آپ ان کو کنٹرول کریں۔

**جناب سپیکر:** مجھے ان کی بات سننے دیں،ان کی بات سننے دیں۔جی، ہراج صاحب!

**جناب محمد یار ہراج:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر!۔۔۔

**معزز ممبران حزب اقتدار:** ڈاکو، ڈاکو، ڈاکو۔۔۔

**جناب محمد یار ہراج:** جناب سپیکر!میں بسم اللہ پڑھ رہا ہوں اور یہ مجھےinterruptکر رہے ہیں، کیا یہ مسلمان نہیں ہیں؟(شوروغل)

**MR SPEAKER:** Order please, order please. Order in the House.

**جناب محمد یار ہراج:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر!میں بسم اللہ پڑھ رہا ہوں اور یہ شور کر رہے ہیں۔کوئی مسلمان نہیں ہے منافق بیٹھے ہوئے ہیں؟

**معزز ممبران حزب اقتدار:** ڈاکو، ڈاکو، ڈاکو۔۔۔

**MR SPEAKER:** Order please, order please. Order in the House.

**معزز ممبران حزب اقتدار:** ڈاکو، ڈاکو، ڈاکو۔۔۔

**جناب سپیکر:** آپ کیا کر رہے ہیں؟تشریف رکھیں، مجھے ان کی بات سننے دیں۔

## خانیوال میں لوڈشیڈنگ کی آڑ میں معزز ممبر اسمبلی کے گھر پر حملہ

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! ایک sponsored terrorism اس صوبے میں ابھی ختم ہونا چاہئے۔ جب پاکستان بنا تھا تو قائداعظم نے کہا تھا کہ:

No.1 responsibility of any government is to maintain law and order.

جو حکومت قائداعظم کے احکام کو نہیں مانتی میں اس حکومت کے وزیراعلیٰ کو نہیں مانتا۔

معزز ممبران حزب اختلاف: شیم، شیم، شیم۔۔۔

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! حضرت عمر نے خلیفہ بننے کے بعد فرمایا تھا کہ میری نمبر ایک ذمہ داری لاء اینڈ آرڈر ہے، عوام کا تحفظ ہے اور عوام کی املاک کا تحفظ ہے۔ جو وزیراعلیٰ اور اس کی حکومت حضرت عمر کو نہیں مانتے میں اس کو نہیں مانتا۔ میں اس کو منافق سمجھتا ہوں۔(شور وغل)

پچھلے تین دن سے خانیوال میں میرے گھر کا محاصرہ کیا گیا ہے۔ (ن) لیگ کے workers اور حکومت کی گاڑیاں میرے گھر کو جلانے کے لئے پٹرول کی کینیں سپلائی کرتی رہی ہیں۔ آپ تو انسانیت برتیں، اگر ان میں انسانیت نہیں ہے تو کسی میں تو انسانیت ہو گی۔ اگر ان سب کے ضمیر مر گئے ہیں تو میں انہیں یہ بتاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ بھی وہی کرے گا جو انہوں نے میرے گھر کے ساتھ کرنے کی کوشش کی ہے۔(شور وغل)

ابھی میری بات ختم نہیں ہوئی۔ میرے گھر کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ تیسرا دن ہے، قانون نافذ کرنے والے ادارے کہاں ہیں، کیا میرے بچے نہیں ہیں، کیا Article(25) of the Constitution مجھے یہ حق نہیں دیتا کہ میری املاک، میری جان اور میرے مال کا تحفظ ہو کیا یہ آئین آج سے ان سب کے لئے غیر معنی ہے؟(شور وغل)

جناب سپیکر: دیکھیں! آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ کی مہربانی، آپ لوگ تشریف رکھیں۔ ان کا جواب لیتے ہیں۔

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! یہ کون سی دنیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے ہی قانون توڑ رہے ہیں۔ یہ واقعہ targeted ہے، واپڈا کے دفتر کے پاس سے گزرتا ہوا mob واپڈا کے دفتر کو ہاتھ نہیں لگاتا، پیپلز پارٹی کے ایک ایم پی اے کے گھر کے پاس سے گزرتا ہے لیکن اس کو بھی ہاتھ نہیں لگایا

اور ادھر کوئی محافظ نہیں تھے۔ تیسرے دن سے میرا گھر کیوں؟ وہ واپڈا کے دفتروں کے پاس سے گزر کر آئے اور میرے گھر کیوں؟ کیونکہ ایک جھنڈے والی کار میں رات کے اندھیرے میں ایک چمچے نے آکر لوگوں کو کہا ہے کہ کوئی گرفتار نہیں ہوگا۔

(معزز خواتین ممبران مسلم لیگ (ق) کی طرف سے "حیا کرو" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر! انصاف کہاں ہے؟ میں ایسی حکومت جو حضرت عمرؓ کو نہ مانے اور قائد اعظم کو نہ مانے [******]

جناب سپیکر: ان الفاظ کو حذف کر دیا جائے۔

(معزز خواتین ممبران مسلم لیگ (ق) کی طرف سے "حیا کرو" کی نعرہ بازی)

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! اللہ ان کو غرق کرے جو حضرت عمرؓ کی بات کو نہیں مانتے۔ میں اس ایوان سے واک آؤٹ کر رہا ہوں جب تک مجھے تسلی نہیں دی جائے گی کہ میرے گھر کے سامنے سے وہ state council mob ہٹایا جائے جب تک وہ mob نہیں ہٹے گا، میں اس ایوان میں واپس نہیں آؤں گا اور یہ دیکھ لیں کہ کل کو یہی چیز ان کے پاس واپس پہنچے گی۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد یار ہراج ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

(معزز خواتین ممبران مسلم لیگ (ق) کی طرف سے "حیا کرو" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب! آپ اس بارے میں کچھ بیان فرمائیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!۔۔۔

(معزز خواتین ممبران مسلم لیگ (ق) کی طرف سے "حیا کرو" کی نعرہ بازی)

**MR SPEAKER:** Order please, order in the House.

محترمہ سیمل کامران: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: مجھے بات کا جواب لینے دیں، میں نے floor ان کو دیا ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

## کورم کی نشاندہی

محترمہ سیمل کامران: جناب سپیکر! کورم پورا نہ ہے۔

جناب سپیکر: جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی) گنتی کی گئی ہے، کورم پورا نہ ہے لہذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: جی، دوبارہ گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہذا پندرہ منٹ کے لئے اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 12 بج کر 15 منٹ پر دوبارہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا ہے۔ کارروائی شروع کی جاتی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

کرنل (ریٹائرڈ) شبیر اعوان صاحب کی تحریک استحقاق نمبر 16 ہے۔ کرنل صاحب موجود نہیں ہیں اس لئے یہ تحریک استحقاق pending کی جاتی ہے۔ اس کے بعد اگلی تحریک استحقاق کرنل (ریٹائرڈ) نوید ساجد صاحب کی ہے۔ کرنل (ریٹائرڈ) نوید ساجد صاحب!۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ تحریک استحقاق بھی pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک استحقاق میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمن رانا صاحب کی ہے لیکن اس سے پہلے میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

معزز خواتین و حضرات! میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ جو ممبر بات کر رہے ہوں ان کی بات کو دونوں اطراف سے سنا جائے اور اس کے بعد آپ کو جواب دینے کا حق ہے لیکن ممبر کو سنا جانا نہایت ضروری ہے۔ ہمارے ایک معزز ممبر ہراج صاحب بات کرنا چاہتے تھے۔ وہ تشریف لے گئے ہیں۔ میں ان سے کہوں گا کہ وہ واپس تشریف لائیں۔ میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر! میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! میں آپ کو بعد میں time دوں گا۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں تو صرف آپ کی خدمت میں یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ ہمارے جو معزز ممبران اپوزیشن کے ہیں اگر وہ Chair سے اجازت لے کر بات کریں تو کوئی problem نہ ہو۔ جناب محمد یار ہراج صاحب اور ان سے پہلے محترمہ نے جس انداز سے گفتگو شروع کی تھی کہ انہوں نے Chair کو بھی بات نہیں کرنے دی۔ انہوں نے آپ کی بات مکمل نہیں ہونے دی۔ آپ جو ایجنڈے کے متعلق بات کرنا چاہتے تھے انہوں نے اس کو بھی سننے سے انکار کر دیا جو یہاں پر شور کی وجہ بنی اور صورتحال غلط ہو گئی۔ اگر معزز ممبران اس بات کا خیال کریں اور Chair کی directions کو follow کریں تو کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب!

## خانیوال میں لوڈ شیڈنگ کی آڑ میں معزز ممبر اسمبلی کے گھر پر حملہ

(۔۔۔جاری)

چودھری ظہیر الدین خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! جیسا کہ لاء منسٹر صاحب فرما رہے تھے میں آپ کی اجازت سے ہی یہ عرض کرنے لگا ہوں۔ میری معروضات کا حاصل یہ ہے کہ مثلاً current issue جو چل رہا ہے اس میں target killing کی طرح جو لوگ stead fast ہیں اور اپنی پارٹی کے ساتھ کھڑے ہیں صرف ان کے گھروں پر حملے ہو رہے ہیں کیونکہ ہراج فیملی اور ریاض فتیانہ کے گھر پر حملہ ہونا بھی target killing میں آتا ہے اور اس طرح کی target killing انڈیا کی ایک جماعت شیو سینا کرتی ہے جو مسلمانوں کو target کرتی ہے۔

جناب سپیکر: میں اُن کی بات سن رہا تھا۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر! مجھے صرف ایک لمحہ کے لئے عرض کر لینے دیجئے۔ میں آپ اور وزیر قانون صاحب کی وساطت سے وزیر اعلیٰ صاحب سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ نو کروڑ عوام میں چار سو آدمی بھی متقاضی ہیں کہ اُن کے جان و مال کا تحفظ اُن کے فرائض میں ہے۔ اگر کسی کی جان، مال اور عزت target ہو جاتی ہے اور پٹرول کے پیپے باہر چل رہے ہوتے ہیں تو اُن کا reaction آتا ہے۔ کل ٹی وی پر دکھا رہے تھے کہ خوبصورت ٹائی اور سوٹ کے ساتھ ڈی سی او اور ڈی پی او سیالکوٹ smile دیتے ہوئے احتجاجی جلوس کے ساتھ جا رہے تھے۔ اگر ڈی سی او اور ڈی پی او صاحبان عوام کے ساتھ مل

کر سب کچھ کریں گے تو پھر کیاان لوگوں کی اپنی پارٹیوں کے ساتھ وفاداریاں اُن کا جرم بن گیا ہے؟ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بے وفاؤں کی فوج پہلے ہی اتنی تیار کر لی ہے تو معاشرے میں جو لوگ باقی رہ گئے ہیں کیا اُن کو جلا کر راکھ کرنا ہے؟ آج ہراج فیملی یا ریاض فتیانہ فیملی target نہیں ہوئی بلکہ یہ target کرنے کا ایک سلسلہ چل پڑا ہے۔ ہٹلر بھی کوئی فوجی نہیں تھا بلکہ فوجی وردی پہنتا تھا۔ اُس نے جو احتجاجی تحریک شروع کی اُس کے نتیجہ میں وہ چند سال حکمران رہا لیکن اُس کے بعد جرمنی دولخت ہو گیا۔ یہ دولخت ہونے والا اور civil ہوتے ہوئے اپنے کارکنوں کو فوجی وردیاں پہنانے والا عمل چھوڑ دیا جائے۔ ہم التماس کرتے ہیں کہ وزیراعلیٰ صاحب ہمارے چیف ایگزیکٹو ہیں جن کو ہم لوگوں کے جان و مال کے محافظ کے طور پر دیکھتے ہیں لہٰذا مہربانی فرماتے ہوئے لوگوں کو تحفظ دیا جائے۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان):** جناب سپیکر! میں اِس کا جواب دیتا ہوں۔

**ڈاکٹر سامیہ امجد:** جناب سپیکر! مجھے خانیوال کے حوالے سے بات کرنی ہے۔

**جناب سپیکر:** نہیں۔ آپ تشریف رکھیں۔ لاء منسٹر صاحب بات کریں گے۔

**ڈاکٹر سامیہ امجد:** جناب سپیکر! خانیوال والے کہاں جائیں؟

**جناب سپیکر:** محترمہ! پلیز آپ تشریف رکھیں۔ آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان):** جناب سپیکر! ہمارے محترم بھائی چودھری ظہیر الدین صاحب نے بڑی خوبصورت بات کی ہے کہ جو لوگ حکمران ہیں انہیں اس بات کا خیال کرنا چاہئے کیونکہ حکمرانی چند دنوں بعد ختم ہو جاتی ہے لیکن انہوں نے تصویر کے ایک رُخ کی بات کی ہے۔ کیا انہیں وہ لوگ نظر نہیں آتے جن کے گھروں میں حکمرانوں کی قومی اداروں میں لوٹ مار کی وجہ سے اندھیرے چھاگئے، جن کے کاروبار تباہ ہو گئے، جن کے بچوں کے منہ سے روزی چھن گئی، جن کے گھروں میں بائیس بائیس گھنٹے کی لوڈشیڈنگ ہوتی ہے، کیا اُن لوگوں کا اس ملک کے آئین میں کسی جگہ پر کوئی تحفظ درج نہیں ہے، آئین کے جن articles کا حوالہ یہ اپنے گھروں کی حفاظت کے لئے دیتے ہیں کیا اُن لاکھوں غریب لوگوں اور مزدوروں جن کے گھروں میں انہوں نے لوڈشیڈنگ کے ذریعے، اپنی لوٹ مار اور تجوریوں کو بھرنے کی وجہ سے اندھیرے اور بھوک داخل کر دی ہے کیا اُن کا آئین کے کسی article میں ذکر نہیں ہے کیا بائیس بائیس گھنٹے کی لوڈشیڈنگ حکمرانوں کی اپنی صوابدید ہے کہ وہ جب چاہیں اور جہاں چاہیں لوگوں کے گھروں میں اندھیرے وارد کر دیں؟ بات یہ ہے کہ لوگوں کو بھی

شناخت ہو گئی ہے کہ وہ ڈاکو جو اس ملک کو لوٹ رہے ہیں، جو اس ملک کے ادارے تباہ کر رہے ہیں، جو اس ملک کے اندر اندھیرے دے رہے ہیں۔۔۔

**جناب طاہر اقبال چودھری:** جناب سپیکر! اِن کو منع کریں کیونکہ یہ جھوٹ بول رہے ہیں اور اس طرح کی باتیں کر کے لوگوں کو مزید اشتعال دلا رہے ہیں۔

**جناب سپیکر:** پلیز تشریف رکھیں۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان):** جناب سپیکر! اُن لوگوں کو اِن ڈاکوؤں کی شناخت ہو گئی ہے۔۔۔

**ملک نوشیر خان انجم لنگڑیال:** جناب سپیکر! اس طرح کی بات کر کے اِن کو شرم آنی چاہئے۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان):** جناب سپیکر! اب آپ اِن کا حال دیکھیں اور پھر یہ کہتے ہیں کہ ہمیں بات نہیں کرنے دیتے۔

**جناب سپیکر:** آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان):** یہ اپنے اُس ڈاکو کو سمجھائیں اور لوگوں کے گھروں سے اندھیرے باہر نکالیں۔

**ملک نوشیر خان انجم لنگڑیال:** جناب سپیکر! اِن کا C.M ڈاکو ہے۔ اس طرح کی بات کر کے اِن کو شرم آنی چاہئے۔

**جناب طاہر اقبال چودھری:** جناب سپیکر! سب سے بڑے بدمعاش تو یہ لوگ ہیں۔

**جناب سپیکر:** آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان):** جناب سپیکر! لوڈشیڈنگ کو یہ manage کریں کیونکہ بائیس بائیس گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کسی طور پر بھی برداشت نہیں ہو سکتی۔

**جناب سپیکر:** مجھے بات کر لینے دیں۔ پلیز تمام ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان):** جناب سپیکر! جو لوگ اپنے گھروں میں اندھیروں، بھوک اور افلاس کی وجہ سے احتجاج کر رہے ہیں ہم اِن ڈاکوؤں کی خاطر اُن لوگوں کو گولیوں سے نہیں پرو سکتے۔ یہ اِن کی بھول ہے۔

ملک نوشیر خان انجم لنگڑیال: جناب سپیکر! لوگوں کو یہ برباد کر رہے ہیں اور حمزہ شہباز لوگوں کو لوٹ رہا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! سات جگہوں پر violence کے واقعات ہوئے ہیں اور دو جگہوں پر جانی نقصان ہوا ہے بلکہ جانی نقصان ان کے گن مینوں کی فائرنگ سے ہوا ہے۔ کسی احتجاج کرنے والے کے پتھراؤ سے کوئی جان ضائع نہیں ہوئی بلکہ ان کے گن مینوں کی وجہ سے ٹوبہ ٹیک سنگھ اور خانیوال میں ایک ایک فرد ہلاک ہوا ہے اسی لئے یہ معاملہ یک طرفہ نہیں بلکہ دو طرفہ ہے۔

سردار خالد سلیم بھٹی: جناب سپیکر! یہ بالکل سراسر جھوٹ بول رہا ہے۔

جناب سپیکر: آپ بیٹھیں۔ میں اُن سے بات کرتا ہوں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! انہیں چاہئے کہ یہ اپنے آقاؤں کو سمجھائیں کہ وہ پنجاب کے غریبوں کے ساتھ یہ ظلم و زیادتی نہ کریں۔ اگر وہ زیادتی کریں گے تو اس کے بدلے ہونے والے reaction کو ہم کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور کریں گے لیکن اس پر سو فیصد کنٹرول اس وقت ہو سکتا ہے جب اس لوڈشیڈنگ کو manage کیا جائے گا۔ بائیس بائیس گھنٹے کی لوڈشیڈنگ قطعی طور پر کنٹرول نہیں ہو سکتی۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد شبیر اعوان: جناب سپیکر! میں کچھ عرض کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بہت مہربانی۔ مجھے بات کرنے دیں۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد شبیر اعوان: جناب سپیکر! رانا صاحب نے آئین کے article کی بات کی ہے تو میں پوچھتا ہوں کہ کون سا article اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ایم این اے اور ایم پی اے صاحبان کے گھروں پر حملہ کرایا جائے؟

جناب سپیکر: جی، کوئی اجازت نہیں دیتا۔ مجھے آپ بات کرنے دیں۔ پلیز تشریف رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): یہ مجھے بتائیں کہ آئین کا کون سا article اِن کو ملک لوٹنے کی اجازت دیتا ہے؟

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد شبیر اعوان: جناب سپیکر! یہ سب سے بڑا غنڈہ ہے۔

جناب سپیکر: تشریف رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): کون سا article ہے جو آصف زرداری کو اس ملک کو لوٹنے کی اجازت دیتا ہے اور کون سا article ہے جو اس ملک میں بائیس بائیس گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کرنے کی اجازت دے رہا ہے؟

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد شبیر اعوان: ڈاکو یہ خود ہیں جو لوگوں کے جان و مال کو تباہ کر رہے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): یہ اپنے سربراہ ڈاکو سے پوچھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "ڈاکو ڈاکو" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: آپ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ تمام ممبران تشریف رکھیں۔ Order please. Order in the House میں اس ماحول پر افسوس ہی کر سکتا ہوں۔

سردار خالد سلیم بھٹی: جناب سپیکر! جو کوئی کسی کے گھر کو جلائے گا تو انشاء اللہ اُس کا گھر بھی جلے گا۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: تشریف رکھیں۔

چودھری ظہیر الدین خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! پلیز مجھے بات کرنے دیں۔ میں دونوں اطراف میں بیٹھے ممبران سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ آپ کو مل کر امن وامان کے معاملے پر سوچنا چاہئے اور ہر ایک کی پراپرٹی کا خیال کرنا چاہئے اور چاہے وہ کسی بھی پارٹی سے ہو۔ اگر اس ایوان کے کسی بھی ممبر کا استحقاق مجروح ہو گا تو اس کا notice لیا جانا میرا فرض ہے۔ میں آپ سب سے اپیل کرتا ہوں کہ خدارا ان باتوں کو اچھے طریقے سے دیکھیں، جہاں جہاں لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال خراب ہوئی ہے اُس کو کنٹرول کریں اور جس کسی کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے اُس کی حق رسی کریں۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد شبیر اعوان: جناب سپیکر! آپ کہیں کہ لاء اینڈ آرڈر حکومت کی ذمہ داری ہے۔

جناب سپیکر: کیا آپ میری بات میں مداخلت کرنا چاہتے ہیں؟ مجھے آپ پر بڑا افسوس ہے۔ پلیز تشریف رکھیں۔

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمٰن رانا: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میجر صاحب! آپ بات کریں۔

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمٰن رانا: جناب سپیکر! یہ debate بعد میں بھی ہو سکتی ہے۔ آپ business شروع کرائیں۔

جناب سپیکر: جی، میجر صاحب! آپ اپنی تحریک استحقاق پڑھیں۔

## تحاریک استحقاق

(---جاری)

### ایس پی جڑانوالہ کا معزز ممبر اسمبلی کو ٹیلیفون کال کے ذریعے ہراساں کرنا

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمٰن رانا: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ چند دن پہلے مجھے ایک اعلیٰ افسر ایس پی جڑانوالہ کی طرف سے فون call آئی اور ایس پی جڑانوالہ نے میٹنگ کے لئے خواہش ظاہر کی۔ میں نے بتایا کہ میں آج کل مصروف ہوں اس لئے جو بھی بتانا ہے فون پر بتا دیا جائے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ اعلیٰ افسران کی طرف سے حکم ہے کہ آپ ہتھیار ساتھ لے کر نہیں چل سکتے۔ جو لوگ آپ کے ساتھ ہوتے ہیں وہ ہتھیار ساتھ لے کر نہیں چل سکتے۔ آپ کے دوست اور لواحقین بھی ہتھیار لے کر نہیں چل سکتے۔ میں نے پولیس افسر کو کہا کہ یہ سب کچھ مجھے کیوں بتایا جا رہا ہے؟ جبکہ یہ پیغام جرائم پیشہ لوگوں کو دیا جانا چاہئے جو کھلے عام غیر لائسنس شدہ اسلحہ لے کر گھومتے ہیں جبکہ میرا ریکارڈ ہے کہ میں آج تک اسلحہ لے کر چلا ہوں اور نہ ہی میرے ساتھ گارڈ ہوتے ہیں اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ مجھے ناجائز دباؤ ڈالنے کے لئے یہ پیغام دیا جا رہا ہے اور میرا استحقاق مجروح کیا گیا کیونکہ مجھے اپنی حفاظت کے لئے حکومت سے جاری شدہ لائسنس والے ہتھیار لے کر چلنے کا استحقاق ہے جس کے لئے لائسنس رکھنے والا شخص باقاعدہ سالانہ فیس ادا کرتا ہے اور کوئی پولیس افسر ملک کے قانون کے خلاف کوئی ہدایات جاری نہیں کر سکتا اور اگر کوئی ہدایات جاری کرنی ہوں تو اس کے لئے وضع کردہ طریقے کو اپنانا چاہئے اور قانون کی پاسداری کرنے والے شریف اشخاص کو ناجائز طریقے سے دبانا نہیں چاہئے لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر! اگر مجھے تھوڑی سی اجازت دیں تو وضاحت کر دوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمن رانا: جناب سپیکر! میرا سوال کسی افسر کے خلاف نہیں یا کسی فرد کے خلاف نہیں بلکہ میرا سوال اور میری تحریک استحقاق اس سسٹم کے خلاف ہے جس میں ایک پولیس افسر چاہے وہ کوئی بھی ہو اور یہ سمجھتا ہے کہ ایم پی ایز کرپٹ ہیں، ایم پی ایز جرائم پیشہ ہیں، ایم پی ایز قابل عزت نہیں ہیں اور ایم پی ایز قابل احترام نہیں ہیں۔ اگر الیکشن لڑنے کا یہ گناہ ہے تو میں آج سے اس الیکشن سے توبہ کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں، میجر صاحب! ایسی بات نہیں ہے۔

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمن رانا: جناب سپیکر! میری عرض سن لیجئے کہ یہ mindset کی بات ہے اور کچھ افسران اس پولیس کے اندر اس mindset کے ساتھ موجود ہیں جنہیں لگام ڈالنے کی ضرورت ہے۔ دوسری بات یہ کہ مجھے آج یہ واضح کر دیا جائے کہ جب حکومت پاکستان یا حکومت پنجاب فیس لے کر لائسنس جاری کرتی ہے جس پر لکھا ہوا ہے کہ میں اپنی ذاتی حفاظت کے لئے اسے اپنے پاس رکھ سکتا ہوں۔ اگر میں کار میں رکھ کر اسے چل رہا ہوں تو اس کی نمائش کیسے ہو گئی؟ کار میری ذاتی پراپرٹی ہے اور اگر میں اس میں رکھ کر چلتا ہوں تو مجھے اتار کر کہا جاتا ہے کہ تلاشی دو اور تلاشی کے نام پر ذلیل کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی میں ایک اور بات بتاؤں کہ دو تین دن پہلے سی پی او کے ساتھ discussion ہوئی اور اس نے میرے ساتھ بات کی کہ آپ نے تحریک استحقاق پیش کی؟ میں نے کہا کہ جی، بالکل کی ہے۔ آج مجھے آتے ہوئے پتا چلا کہ میرے خلاف تھانہ کھڑیانوالہ میں ATA-7 کا پرچہ دے دیا گیا ہے۔ (شیم، شیم)

میری بہن ڈاکٹر غزالہ رضا رانا تھانہ کھڑیانوالہ گئیں کیونکہ لوگوں نے اسے روکا۔ میں چونکہ اسمبلی اجلاس کے لئے نکل آیا تھا تو انہوں نے بھی لسٹ پڑھی ہے جس میں نام دیا گیا ہے۔ اگر تحریک استحقاق دینا جرم ہے تو میں اس سے بھی معافی مانگتا ہوں اور آئندہ میں تحریک استحقاق نہیں دوں گا۔

جناب سپیکر: یہ آپ کا حق ہے اور اس حق سے آپ کو کوئی محروم نہیں کر سکتا۔

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمن رانا: جناب سپیکر! جس طریقے سے یہ حق دیا جا رہا ہے تو یہ کوئی اچھا طریقہ ہے؟ میں اسی کے ساتھ آپ کو ایک اور کہانی سنا دیتا ہوں کہ کل کھرڑیانوالہ میں ایک بہت بڑا جلوس نکلا۔ ایس ایس پی (آپریشن) نے مجھے فون کیا کہ آپ اسے کنٹرول کریں تاکہ جلوس توڑ پھوڑ نہ کرے اور بدنظمی نہ پھیلائے۔ مجھے بلایا گیا اور میں اس جلوس کے ساتھ تین بجے سے رات گیارہ بجے تک رہا تاکہ کوئی نقصان نہ ہو۔ اگر میں وہاں پر نہ جاتا تو آج میرا گھر بھی اسی لسٹ کے اندر ہوتا جس لسٹ کے متعلق آج یہ باتیں ہو رہی ہیں۔ (شیم، شیم)

جناب سپیکر! حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں اس جلوس کے پاس پہنچا اور اس کے ساتھ رہا۔ وہ ہمارا مقامی مسئلہ ہے جسے فیسکو نے پیدا کیا ہے اور میں اس چیز کو مانتے ہوئے فیسکو کو قابل گردن زنی قرار دیتا ہوں اور میرا بس چلے تو میں فیسکو کے چیف کو آج قتل کر دوں اور آج اسے گولی مار دوں کہ جس طریقے سے وہ لوگوں کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ بات یہ ہے کہ ایک آدمی قانون کی مدد کرتے ہوئے قانون کی پاسداری اور عزت کرتا ہے تو مجھے بتایا جائے کہ کیا آج تک میں نے کوئی کام خلاف قانون کیا ہے؟ اس کے برعکس اس کی سزا یہ ملتی ہے کہ پولیس ایک دفعہ اپنی مدد کے لئے بلاتی ہے اور جب ان کا کام پورا ہو گیا تو صبح اٹھ کر ہمارے پچاس آدمیوں کو گرفتار کر کے ان پر ATA-7 کے تحت پرچے دے دیئے جاتے ہیں۔ یہ کہاں کا انصاف ہے؟ (شیم، شیم)

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"غنڈہ گردی نہیں چلے گی، نہیں چلے گی" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر! ATA-7 کا پرچہ، کل ایس پی کا وہاں پر مجھے بلانا اور اس کے بعد میری بات چیت ہونا یہ سب تحریک استحقاق سے وابستہ چیزیں ہیں اس لئے میں گزارش کرتا ہوں کہ اگر ہمارا یہ حق ہے تو ہمیں صحیح طریقے سے دیا جائے کیونکہ پہلے بھی میں نے 4۔ جون 2008 کو پانچ تحاریک استحقاق پیش کی تھیں لیکن ان کا آج تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا اور میری کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ اگر اس تحریک استحقاق نے بھی وہاں جانا ہے تو آپ کی مرضی ہے۔ شکریہ

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"شریفوں کی بدمعاشیاں نامنظور نامنظور" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: چودھری ظہیر صاحب! یہ بات اچھی نہیں ہے اور میں انہیں تنبیہہ کرتا ہوں کہ ایسا نہ کریں۔ جی، سندھو صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): شکریہ۔جناب سپیکر! میں یہ۔۔۔

چودھری ظہیر الدین خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمٰن رانا نے تحریک استحقاق پیش کی ہے تو معزز ممبر ہونے کی حیثیت سے ان پر اعتبار کرنا چاہئے۔دوسری بات یہ کہ لاء منسٹر صاحب کے ہوتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری صاحب جواب نہ دیں تو میرا خیال ہے کہ یہ بہتر ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! Rules کے مطابق پارلیمانی سیکرٹری جواب دے سکتا ہے۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر! منسٹر صاحب کے ہوتے ہوئے بھی پارلیمانی سیکرٹری صاحب جواب دے سکتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! Rules (3)71 پڑھ لیں۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر! اگر آپ نے ایک نئی precedent قائم کرنی ہے تو اور بات ہے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! Rules میں اس کی اجازت ہے۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر! Rules یہ کہتے ہیں کہ منسٹر کی موجودگی میں پارلیمانی سیکرٹری جواب دے سکتے ہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): شکریہ۔ جناب سپیکر! Rules کے حوالے سے چودھری ظہیر الدین صاحب نے جو بات کی ہے تو اسے آپ چیمبر میں دیکھ کر جو فیصلہ کریں گے وہ ہم سب کے لئے قابل قبول ہو گا۔۔۔

جناب سپیکر: جی، میں نے rules پڑھے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): میجر صاحب کی تحریک استحقاق کے حوالے سے آپ سے گزارش کروں گا کہ آپ اسے استحقاق کمیٹی کے سپرد کر دیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر! میں عرض کرنے لگا تھا کہ آپ نے یہ بہت اچھا کیا اور لاء منسٹر صاحب نے confront کرنا تھا اور اگر شروع میں لاء منسٹر صاحب کر لیتے تو take up ہو جاتا جیسا کہ انہوں نے کہا کہ لے لینا چاہئے تھا۔ میجر صاحب نے کل کے جلوس کی بات کی تو ہم لوڈ شیڈنگ کی مذمت کرتے ہیں کیونکہ عوام کی زندگی عذاب بنی ہوئی ہے (نعرہ ہائے تحسین)

اس لوڈ شیڈنگ کے ذمہ داروں کی ہم ہر طریقے سے مذمت کرتے ہیں لیکن اسے بہانہ بنا کر لوگوں کی جان و مال اور عزت سے نہ کھیلا جائے۔

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمن رانا: جناب سپیکر! میں بہت مشکور ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: کس بات کے مشکور ہیں؟ آپ کا حق ہے جو آپ کو مل گیا۔

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمن رانا: جناب سپیکر! اگر وہ مل جائے تو بڑی بات ہے اور میں اسی لئے شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ سے اجازت چاہتا ہوں تاکہ تھانہ میں جا کر اپنی گرفتاری دے سکوں اور پولیس کو اس کے لئے تکلیف نہ کرنی پڑے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ ایسے نہیں جائیں گے بلکہ مجھے مل کر جائیں گے۔

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمن رانا: جناب سپیکر! نہیں، میں ابھی جا رہا ہوں کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ میری خاطر وہ اور لوگوں کو گرفتار کریں۔ میں خود چاہوں گا کہ جا کر انہیں کہوں کہ میں حاضر ہوں اور میرے آدمیوں کو چھوڑ دو یا پھر میں کھڑیانوالہ سے جلوس لے کر فیصل آباد پہنچوں گا۔

جناب سپیکر: میجر صاحب! آپ ایسا نہ کریں کیونکہ ہم خود اس کا notice لیتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میجر صاحب! باہر جانے سے پہلے میری بات سن لیں۔ میجر صاحب نے بات کی ہے کہ جلوس کے ساتھ تین بجے سے لے کر گیارہ بجے رات تک رہے اور انہوں نے اس بات کو manage کیا کہ جلوس کسی کے گھر یا پراپرٹی کو نقصان نہ پہنچائے۔ یہی ہم کہہ رہے ہیں اور یہی پنجاب حکومت اور خادم اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف صاحب کہہ رہے ہیں۔

جناب سپیکر: ان کی بات سننے دیں۔ یہ آپ کا کیا طریقہ ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): یہ چودھری صاحب کی ذمہ داری ہے کہ جب وہ خود بات کرتے ہیں تو پھر کم از کم اس کا جواب بھی لیا کریں۔(شور وغل)

جناب سپیکر! اس مسئلے کا حل گولی چلانا نہیں، اس مسئلے کا حل لوگوں کو ڈنڈے مار کر ان کے سر پھاڑنا نہیں، اس مسئلے کا حل وہی ہے جو میجر عبدالرحمن صاحب نے بات کی ہے۔ آگے جو بات میرے معزز ممبران سردار سلیم صاحب، کرنل صاحب اور چودھری ظہیر الدین صاحب نے کی ہے اس کے متعلق پورے پنجاب میں سات واقعات ہوئے ہیں لیکن latest واقعہ کل شام ریاض فتیانہ صاحب کا ہوا ہے۔ اس واقعہ کی فوٹیج مختلف چینلز پر بھی available ہے اور ہمارے پاس بھی موجود ہے اگر میرے یہ تینوں بھائی کہیں تو میں یہ فوٹیج ان کے ساتھ بیٹھ کر دیکھنے کو تیار ہوں۔ پولیس نے پوری جدوجہد کر کے ریاض فتیانہ صاحب کی جان بچائی۔ وہاں پر دو گاڑیاں پولیس کی جلائی گئیں، ایس پی کے گن مین کو فائر لگا اور وہ زخمی ہوا۔ اس کے علاوہ تقریباً کوئی چھ پولیس والے اور زخمی ہوئے لیکن انہوں نے ریاض فتیانہ صاحب کے گھر کو بچایا اور انہیں گھر سے نکال کر محفوظ جگہ پر لے گئے۔

جناب سپیکر! اس بات کا قطعی طور یہ تاثر غلط ہے کہ انتظامیہ کو کوئی اس قسم کی instructions دی گئی ہیں کہ وہ کسی کے گھر کی، خواہ معزز ممبر ہو، ایم این اے یا ایم پی اے ہو یا کوئی عام شہری کیوں نہ ہو اس کی پراپرٹی کی وہ حفاظت نہ کریں۔ ثبوت کے طور پر میں یہ کہتا ہوں کہ یہ کل شام کا واقعہ ہے۔(قطع کلامیاں)

**MR SPEAKER:** Order please order.

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! چودھری ظہیر الدین صاحب یہ فوٹیج میرے ساتھ بیٹھ کر دیکھ لیں۔ میں اس معزز ایوان کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ہر شہری کے جان و مال اور عزت کی حفاظت کریں لیکن یہ جو22 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ ہے اس نے لوگوں کو پاگل کر دیا ہے۔ میں چودھری ظہیر الدین صاحب کی اس بات کی تائید کرتا ہوں کہ جو انہوں نے کہا کہ ہم بھی اس کی مذمت کرتے ہیں تو اس کی بھی مذمت کریں اور اس کا بھی کوئی علاج کریں۔

(معزز خواتین ممبران مسلم لیگ (ق) کی طرف سے "لاء منسٹر استعفیٰ دو" کی نعرہ بازی)

میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمن رانا: جناب سپیکر! کتنے لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج ہوئی ہے؟

جناب سپیکر: یہ کوئی تحریر لکھ کر لائیں، میں اس کا notice لیتا ہوں۔ آپ تشریف رکھیں۔ جی، رانا منور غوث صاحب! آپ کی تحریک استحقاق ہے۔

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "وہ دیکھو وہ دیکھو کتھے گیا، ہائے گیلانی کتھے گیا" کی نعرہ بازی)
Order please order.

## نیشنل پروگرام سرگودھا کے ضلعی کوآرڈینیٹر کا ٹیلیفون پر معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ تضحیک آمیز روّیہ

رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خان: جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں کچھ عوامی مسائل کے سلسلے میں ڈاکٹر فواد الحسن ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر نیشنل پروگرام سرگودھا کے دفتر میں گیا لیکن آفیسر مذکورہ دفتر میں موجود ہونے کے باوجود مجھ سے نہ ملے۔ اس طرح میں مختلف اوقات میں چار سے پانچ بار ان کے دفتر گیا لیکن ہر بار یہی ہوا کہ آفیسر مذکورہ دفتر میں موجود ہوتے تھے لیکن انہوں نے مجھ سے ملنا گوارا نہ کیا، میں نے بارہا ان کو پیغام بھیجا کہ میں عوامی مسائل کے سلسلے میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں لیکن سب بے سود رہا۔ پھر میں نے کل اپنے موبائل نمبر سے انہیں کافی بار فون کیا لیکن انہوں نے میرا فون attend نہیں کیا البتہ جب میں نے اسمبلی سے ایک سرکاری ٹیلی فون نمبر سے فون کیا تو اس نے attend کر لیا جب میں نے بتایا کہ میں رانا منور غوث بول رہا ہوں تو وہ انتہائی بدتمیزی پر اتر آیا اور فون بند کر دیا۔ ایک آفیسر جسے حکومت نے عوامی مسائل کے حل کے لئے ضلع میں تعینات کیا ہوا ہے وہ عوام کے ٹیکسوں سے تنخواہ لیتا ہے لیکن اس کا روّیہ دیکھیں کہ میں بطور منتخب نمائندہ بار بار اس کے پاس گیا ہوں لیکن اس نے مجھ سے ملاقات نہیں کی میں نے بار بار اسے فون کیا لیکن اس نے میرا فون سننا بھی گوارہ نہیں کیا اور جب دوسرے فون سے کال کی تو اس نے مجھ سے انتہائی بدتمیزی کی۔ کام کرنا نہ کرنا تو الگ بات ہے لیکن کم از کم اسے ایک منتخب نمائندے سے ملنا چاہئے تھا۔ اسے میری بات سننی چاہئے تھی اور میرا ٹیلی فون بھی attend کرنا چاہئے تھا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ اس نے ایسا کر کے نہ صرف اپنے فرائض سے کوتاہی کی ہے بلکہ اس کے اس روّیہ سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب خلیل طاہر سندھو):جناب سپیکر!یہ آج ابھی پڑھی گئی ہے تو میری humble submission ہے کہ اس کو اگلے ہفتہ تک pending کیا جائے۔

رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خان:جناب سپیکر!میں نے تحریک استحقاق 13۔جون کو جمع کروائی ہے اور آج تک ان کو جواب موصول نہیں ہوا۔آپ مہربانی فرمائیں۔

جناب سپیکر:حضرت!آپ نے آج پڑھی ہے۔اس کا جواب وہ لے کر آئیں گے۔یہ تحریک استحقاق نمبر 20/2012 اگلے ہفتہ تک pending کی جاتی ہے۔

رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خان:جناب سپیکر!یہ جب بھی پڑھی جائے لیکن آپ کا اختیار ہے کہ اس کو آپ استحقاق کمیٹی کے سپرد کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر:جی،دیکھیں!None can be condemned unheard اب اس کا جواب آنے دیں اور اس کے بعد دیکھتے ہیں۔تحاریک استحقاق کا وقت ختم ہوا۔

(معزز خواتین ممبران مسلم لیگ(ق)کی طرف سے
"شریفوں کی بد معاشیاں نامنظور نامنظور"کی نعرہ بازی)

## تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر:اب تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔آپ کیا کر رہے ہیں؟Order please order.
شیخ علاؤالدین صاحب!آپ کی تحریک التوائے کار نمبر 2051 کا جواب آرہا ہے۔تحریک التوائے کار نمبر 2051 کا جواب دیں۔

(معزز خواتین ممبران مسلم لیگ(ق)کی طرف سے"خادم اعلیٰ ہائے ہائے"کی نعرہ بازی)

## ضلع جھنگ کے مال خانہ سے غائب ہونے والی 130 قیمتی اور تاریخی توپیں برآمد کرنے کا مطالبہ

(---جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب خلیل طاہر سندھو):جناب سپیکر!تحریک التوائے کار نمبر 2051 کا جواب ہے کہ اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ جونہی یہ خبر روزنامہ "The News" میں 02-12-2011 کو چھپی تو محکمہ داخلہ پنجاب نے---

(معزز خواتین ممبران مسلم لیگ(ق) کی طرف سے "خادم اعلیٰ ہائے ہائے" کی نعرہ بازی)

**MR SPEAKER:** Order please order.

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! جونہی یہ خبر روز نامہ "The News" میں 02-12-2011 کو چھپی تو محکمہ داخلہ پنجاب نے فوراً action لیتے ہوئے بذریعہ مراسلہ نمبر SO(J-I)5-1/2007(P) Dated 21ST December,2011 آئی جی پنجاب اور ڈی سی او جھنگ سے رپورٹ طلب کی کہ کیوں یہ ہتھیار صوبائی مال خانہ میں جمع نہیں کروائے گئے۔ ڈی سی او جھنگ نے انکوائری رپورٹ بذریعہ مراسلہ نمبر (705/HC/(HRM) مورخہ 09-02-12 میں یہ وضاحت کی کہ الزامات ثابت نہیں ہو سکے اور تمام ہتھیار مال خانہ میں موجود پائے گئے لہذا کیس داخل دفتر کر دیا ہے۔ دریں اثنا انجمن ہلال احمر جھنگ کی طرف سے ایک درخواست موصول ہوئی جس کے مطابق ڈی سی او آفس نے انکوائری میں جانبداری برتی اور متعلقہ اہلکاروں کو بے گناہ قرار دے دیا۔ چنانچہ محکمہ نے یہ تمام کاغذات کمشنر فیصل آباد کو بذریعہ مراسلہ نمبر SO(J-I)6-1/2007 مورخہ 20۔مارچ 2012، انکوائری رپورٹ کے لئے بھیج دیئے۔

کمشنر فیصل آباد نے بذریعہ مراسلہ نمبر 3(6)SG/2012/3897 مورخہ 09-05-12، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر جھنگ اور اسسٹنٹ کمشنر پر مشتمل انکوائری ٹیم کی رپورٹ بھجوائی جس کے مطابق تمام اسلحہ مال خانہ میں موجود پایا گیا۔ کمشنر فیصل آباد کا مراسلہ اور enclosures لف ہذا ہیں۔

جناب سپیکر: حضرت! اس پر بات ہو گی؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! یہ جس ماحول میں جواب دیا گیا ہے آپ کو کچھ سمجھ آئی ہے کہ کیا جواب دیا گیا ہے اور یہاں پر کوئی ایسا ماحول ہے؟ (شور وغل)

جناب سپیکر: مجھے مجبور نہ کریں، آپ کی مہربانی ہے، آپ احتیاط کیجئے۔ (شور وغل)

محترمہ ساجدہ میر: جناب سپیکر! آشیانہ بنانے کے لئے ملک ریاض نے کروڑوں روپے دیئے، ہمیں پتا چلا ہے کہ یہ کھا گیا ہے۔

جناب سپیکر: کیا پتا چلا ہے؟ مجھے نہیں سنائی دیا۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ سن رہے ہیں کہ یہ کیا گفتگو ہو رہی ہے؟ اگر میں اس کا جواب دوں گا۔۔۔(شور وغل)

**MR. SPEAKER:** Order please, order please. Order in the House.

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! پھر ان کو میں جواب دوں گا۔۔۔(شور وغل)
[************]
[************]
(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اختلاف کی جانب سے[***] کی نعرہ بازی)
جناب سپیکر! آج میں آپ کو واضح کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے ایک Privilege Motion اپنے پاس رکھی ہوئی ہے اور وہ دو سال سے آپ کے پاس پڑی ہے۔ میں جناب سے یہ سوال کرتا ہوں کہ آج اس ایوان کا جو بیڑا غرق ہوا ہے وہ اس وجہ سے ہوا ہے[*****]ان لوگوں کی وجہ سے اس ایوان کا بیڑا غرق ہوا ہے۔ان لوگوں کی وجہ سے آج ہمارے ایوان کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔
(اس مرحلہ پر معزز خاتون ممبر محترمہ سیمل کامران نے اپنا جوتا اتار کر حکومتی بنچوں کی طرف پھینکا)
جناب سپیکر: ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کیا جاتا ہے۔یہ اچھی بات نہیں ہے۔(شور وغل)
شیخ علاؤالدین: آج یہ جو کچھ ہو رہا ہے اس کی وجہ آپ ہیں۔
جناب سپیکر: یہ اچھی بات نہیں ہے جو کچھ کر رہے ہیں۔ محترم چودھری صاحب! دیکھیں، یہ بات برداشت سے باہر ہو رہی ہے۔
شیخ علاؤالدین: جو کچھ یہ ہو رہا ہے، اگر آپ اُس وقت یہ ایکشن لیتے تو یہ نہ ہوتا جو آج ہو رہا ہے۔[************](شور وغل)

**MR SPEAKER:** Order please.

شیخ علاؤالدین: یہ[***]اس ایوان کا بیڑا غرق کرنے میں ان کا کردار ہے۔(شور وغل)
جناب سپیکر: اپنی حدود کو کوئی cross نہ کرے، مہربانی فرمائیں اور تشریف رکھیں۔(شور وغل)
میرے خیال میں اب ہم اس تحریک التوائے کار کو rule 85 کے تحت deal کریں گے اور باقی تحاریک کو pending کرتے ہیں۔(شور وغل)
شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میری بات سنیں، اگر یہ ایوان اس طرح چلانا ہے۔[*****]
جناب سپیکر: آپ نے چلنے نہیں دینا۔
شیخ علاؤالدین: میری بات سنیں، آج آپ اُس Privilege Motion کو نکالیں جو آپ نے دو سال پہلے سے اپنے پاس رکھی ہوئی ہے جس کی وجہ سے ان کو یہ جرأت ہوئی ہے۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: میں آپ کا پابند نہیں ہوں۔

شیخ علاؤالدین: یہ چیف منسٹر کی عزت کرتی ہیں اور نہ لاء منسٹر کی عزت کرتی ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: مسٹر! آپ ہوش سے بات کریں۔

شیخ علاؤالدین: یہ کسی کی عزت نہیں کرتیں۔[*****]

جناب سپیکر: آپ کی مہربانی، اب آپ تشریف رکھیں، اپنی جگہ پر تشریف رکھیں۔۔۔(شوروغل)
اب ہم مطالبات زر لیتے ہیں۔۔۔(شوروغل)

(اس مرحلہ پر دونوں جانب سے معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے)

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ اس ایوان کے Custodian ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز خاتون ممبر حزب اقتدار کی طرف سے ایک لیڈیز
جوتا معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف پھینکا گیا)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزبِ اختلاف اور محترمہ سیمل کامران سپیکر ڈائس
کے سامنے آکر احتجاج کرنے لگیں اور محترمہ سیمل کامران شدت احتجاج سے آبدیدہ ہوگئیں)

**MR SPEAKER:** Order please, order please.

معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھئے گا۔(شوروغل)

## سرکاری کارروائی

### بحث

### مطالبات زر برائے سال 2012-13 پر بحث اور رائے شماری

(۔۔۔جاری)

جناب سپیکر: اب ہم گوشوارہ سالانہ بجٹ بابت سال 2012-13 کے مطالبات زر پر کارروائی دوبارہ شروع کرتے ہیں۔ کل کے اجلاس میں مطالبہ زر نمبر PC-21013 پر پیش کردہ کٹوتی کی تحریک پر تقاریر ہو گئی تھیں اور وزیر قانون نے ابھی کٹوتی کی تحریک میں اٹھائے گئے نکات کا جواب دینا تھا۔

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

اس کے بعد رائے شماری ہوگی۔ میں نے guillotine کے سلسلے میں بارہ بجے کی بجائے ایک بجے کا وقت کر دیا تھا۔ اب چونکہ ایک بج چکا ہے apply guillotine کی جا رہی ہے۔ باقی مطالبات زر پر guillotine apply کر دی گئی ہے۔

**محترمہ ساجدہ میر:** جناب والا! پہلے اپنی عورتوں کو تو سمجھائیں۔ آلو گوشت اور بریانی کھانے والی عورتوں کو انہوں نے یہاں پر رکھا ہوا ہے۔ ان کی ایک جوتی بھی میرے پاس ہے جواب ان کو نہیں ملے گی۔

(اس مرحلہ پر معزز خاتون ممبر نے تمام ایوان میں وہ جوتی دکھائی
جو معزز خواتین ممبران حزب اختلاف کی طرف پھینکی گئی)

**محترمہ سیمل کامران:** جناب والا! میں ان کو بتاؤں گی کہ جوتا کیسے مارا جاتا ہے۔ (قطع کلامیاں)

## مطالبہ زر نمبر PC-21001

**جناب سپیکر:** آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔ Have your seats. اب باقاعدہ طور پر کارروائی شروع کی جاتی ہے۔ پہلا مطالبہ زر نمبر PC-21001 ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 54لاکھ 57ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "افیون" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

**چودھری ظہیر الدین خان:** جناب سپیکر! میں ایک چھوٹی سی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ۔۔

**جناب سپیکر:** کیا فرمایا ہے؟

**چودھری ظہیر الدین خان:** جناب سپیکر! یہاں پر وعدہ کیا گیا تھا کہ جو نازیبا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں اس پر معذرت کی جائے گی اور ان الفاظ کو واپس لیا جائے گا۔ (قطع کلامیاں)

**MR SPEAKER:** Order please, order please.

**محترمہ آمنہ الفت:** جناب والا! اگر معذرت نہ کی گئی تو ہم یہاں ایوان میں دھرنا دیں گے۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب والا! اگر اس ایوان کو چلانا ہے، ہمارے ساتھ چلانا ہے تو وہ شخص جس نے نازیبا الفاظ استعمال کئے ہیں اسے کہنا چاہئے کہ I am sorry on it.

جناب سپیکر: مجھے بتائیں تو سہی کہ کس نے استعمال کئے ہیں؟

محترمہ آمنہ الفت: ورنہ ہم یہاں پر دھرنا دیں گے۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ کیا بات کر رہی ہیں؟ تشریف رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب والا! کوئی نازیبا الفاظ استعمال نہیں کئے گئے، نازیبا نعرے ادھر سے لگائے گئے اور خاص طور پر جب شیخ صاحب تقریر فرما رہے تھے تو وہاں سے ایک خاتون نے ان کی طرف جوتا پھینکا، چودھری صاحب کو خود معافی مانگنی چاہئے۔ (قطع کلامیاں)
ان تین عورتوں نے اس پورے ایوان کو یرغمال بنایا ہوا ہے اور صرف چودھری صاحب کی وجہ سے ہے ۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: دیکھیں، شریف آدمی کو ان کا جوتا منہ پر لگا، اب اس کا کیا کیا جائے، یہ کس نے مارا ہے، میں اس کو suspend کروں گا، جس نے جوتا چلایا ہے میں اس کو suspend کروں گا، وہ suspended ہے۔ سیکرٹری صاحب! اس کا نام لکھیں اور اس کو suspend کیا جائے۔ (قطع کلامیاں)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب والا! یہ بات چیمبر میں بیٹھ کر کرنی تھی۔

جناب سپیکر: مہربانی۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب والا! اگر کسی نے کوئی چیز پھینکی ہے تو آپ اس کے خلاف کارروائی کریں۔ جس نے نازیبا الفاظ استعمال کئے ہیں وہ اس پر معافی مانگے ۔اس سے کہیں کہ وہ ایوان میں معذرت کرے، صرف اتنا کہے کہ I am sorry on it.

جناب سپیکر: چودھری صاحب! آپ اپنا mike on کریں، مجھے آپ کی بات کا پتا نہیں چل رہا۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کر رہا ہوں کہ جنہوں نے کوئی چیز پھینکی ہے ان کے خلاف کارروائی کریں ہم اس میں آڑے نہیں آئیں گے ۔یہ جو اپنے ڈھلوں صاحب کہتے ہیں کہ سرگودھا والے لوگ پہلے کچھ اور بتاتے ہیں، ہم پھر بھی ان کا احترام کرتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور(رانا ثناءاللہ خان):جناب سپیکر!آپ اپنے چیمبر میں اس پورے episodeکا جائزہ لے لیں جس، جس کو بھی آپ ذمہ دار سمجھیں گے چاہے ان کا تعلق ادھر سے ہو یا ادھر سے،ان کے خلاف آپrulesکے مطابق جو بھی کارروائی کریں گے میں اس کوownکروں گا۔

جناب سپیکر:جی، میں آپ اور یہ تینوں صاحبان مل بیٹھ کر اس معاملے کو دیکھیں گے۔(قطع کلامیاں)

جناب محمد عثمان بھٹی:پوائنٹ آف آرڈر۔

## مطالبہ زر نمبر PC-21002

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو2۔ارب95کروڑ98لاکھ25ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21003

جناب سپیکر:جبquestion putہو جائے تو اس وقتpoint of order raiseنہیں ہو سکتا۔مہربانی کریں اور تشریف رکھیں۔اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو5کروڑ74لاکھ46ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے تمام معزز ممبران ایوان سے احتجاجاً واک آؤٹ کر گئے)

**مطالبہ زر نمبر PC-21004**

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو20کروڑ9لاکھ61ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

**مطالبہ زر نمبر PC-21005**

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک ارب82کروڑ28لاکھ64ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

**مطالبہ زر نمبر PC-21006**

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو5کروڑ12لاکھ90ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"رجسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

**مطالبہ زر نمبر PC-21007**

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو10 کروڑ49 لاکھ 70 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔ جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"اخراجات برائے قوانین موٹر گاڑیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

**مطالبہ زر نمبر PC-21008**

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو37 کروڑ57 لاکھ 9 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔ جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "دیگر ٹیکس و محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

**مطالبہ زر نمبر PC-21009**

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو10۔ارب22 کروڑ96 لاکھ 70 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔ جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "آبپاشی و بحالی اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21010

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 22۔ارب 65 کروڑ 2 لاکھ 82 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "انتظام عمومی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21011

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 7۔ارب 37 کروڑ 59 لاکھ 77 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "نظام عدل" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21012

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 5۔ارب 28 کروڑ 6 لاکھ 56 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اخراجات برائے جیل خانہ جات و سزایافتگان کی بستیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

(اذان ظہر)

## مطالبہ زر نمبر PC-21013

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 61۔ارب50 کروڑ 88 لاکھ 5 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21014

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 6 کروڑ 57 لاکھ 59 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "عجائب خانہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21015

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 29۔ارب 42 کروڑ 56 لاکھ 80 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21016

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو36۔ارب80کروڑ70لاکھ41ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد خدمات "صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21017

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو2۔ارب61کروڑ91لاکھ81ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21018

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو5۔ارب56کروڑ28لاکھ19ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21019

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 39 کروڑ 68لاکھ 69ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ماہی پروری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21020

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو2۔ارب90 کروڑ5لاکھ98ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ویٹرنری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21021

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو14 کروڑ27لاکھ2ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21022

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو7۔ارب20 کروڑ 70لاکھ76ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"صنعتیں"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21023

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک ارب92کروڑ 44لاکھ93ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"متفرق محکمہ جات"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21024

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو3۔ارب15 کروڑ 91لاکھ86ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"سول ورکس"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21025

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو3۔ارب33 کروڑ 13لاکھ90ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"مواصلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21026

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو32 کروڑ 29لاکھ12ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21027

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو28کروڑ 74لاکھ87ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ریلیف" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21028

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو55۔ارب73کروڑ62لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو،گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"پنشن"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21029

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو14کروڑ65لاکھ57ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو،گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21030

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو34۔ارب روپے سے زیادہ نہ ہو،گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"سبسڈیز"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21031

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو2کھرب17۔ارب26کروڑ72لاکھ49ہزارروپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطاکی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرقات" برداشت کرنا پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-21032

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو5کروڑ11لاکھ72ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطاکی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

## مطالبہ زر نمبر PC-13033

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے:

"ایک رقم جوایک کھرب 16۔ارب17کروڑ97لاکھ94ہزارروپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطاکی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "غلہ اور چینی کی سرکاری تجارت" برداشت کرناپڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-13034

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے:

"ایک رقم جو2کروڑ68لاکھ35ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"میڈیکل سٹورز اور کوئلے کی سرکاری تجارت" برداشت کرنا پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-13035

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو10کروڑ روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"قرضہ جات برائے سرکاری ملازمین"برداشت کرنا پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-13050

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو8۔ارب50کروڑ روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"سرمایہ کاری"برداشت کرنا پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-22036

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک کھرب 65۔ارب 67 کروڑ 8 لاکھ 38 ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ترقیات" برداشت کرنا پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-12037

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 19۔ارب 83 کروڑ روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعمیرات آبپاشی" برداشت کرنا پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-12038

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 3 کروڑ 90 لاکھ 38 ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زرعی ترقی و تحقیق" برداشت کرنا پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-12040

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جوایک ارب50 کروڑ روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 2012-13 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ٹاؤن ڈویلپمنٹ"برداشت کرناپڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-12041

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو32۔ارب4 کروڑ50لاکھ49ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال 2012-13 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"شاہرات وپُل"برداشت کرناپڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-12042

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو30۔ارب91 کروڑ51لاکھ24ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال2012-13 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد" سرکاری عمارات" برداشت کرنا پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

## مطالبہ زر نمبر PC-12043

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 10۔ارب94 کروڑ73لاکھ 68ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2013 کو ختم ہونے والے مالی سال13-2012 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"قرضہ جات برائے میونسپلیٹیز/خود مختار ادارہ جات وغیرہ" برداشت کرنا پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: وزیر خزانہ میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن کی جانب سے بروز جمعرات مورخہ 21۔جون 2012 کو اسمبلی کی نشست کے اختتام پر تمام ممبران اسمبلی کے اعزاز میں کیفے ٹیریا میں ظہرانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔آپ تمام معزز ممبران کو ظہرانے میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔

اب اجلاس بروز جمعرات مورخہ 21۔جون 2012 صبح 10 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔